از عدالتِ عظمیٰ

کرنال امپرووومنٹ ٹرسٹ

بنام

رام پرکاش ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 21مارچ1996

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون،1894:

معاوضے کا تعین—واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے مدعاعلیہ کی طرف سے دائر زیر التواء تعین پر عمل درآمد کی درخواست—اپیل کنندہ ٹرسٹ کی طرف سے اٹھایا گیا اعتراض کہ اس حقیقت کے پیش نظر کہ جمع کی گئی رقم مدعاعلیہ کی عمل درآمد کی درخواست سے زائد تھی، خارج کر دی جانی چاہیے—اٹھائے گئے اعتراض کو خارج کرنا—عدالت عالیہ کی طرف سے تصدیق—اپیل—قرار پایا کہ، اس سے پہلے کسی موقع—عدالتِ عظمیٰ نے ٹربیونل کے ذریعے دیے گئے ایوارڈ کو اس بنیاد پر کالعدم قرار دے دیا ہے کہ اسے صدر نے دیگر اراکین کی شرکت کے بغیر بنایا تھا—اس صورت میں ایوارڈ غیر مؤثر ہونے کی وجہ سے ڈگری پر اس وقت تک عمل نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ نیا ایوارڈ نہ دیا جائے—جواب دہندہ کو پہلے سے ادا کی گئی رقم نئے ایوارڈ کے نتائج سے مشروط ہوگی۔

کرنال امپرووومنٹ ٹرسٹ، کرنال بنام شریمتی پرکاش ونتی (متوفی) ودیگر، جے ٹی (1995)5ایس سی 151،کا حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر5259، سال1996۔

سی آر نمبر 1307، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 14.12.93 کے فیصلے اور حکم سے،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے ایم ایل ورما، ایس کے بگا، سراج بگا، محترمہ ایس بگا اور محترمہ مونیکا بانوت۔

عدالت کا من درجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اگرچہ جواب دہندگان کو پیش کیا گیا ہے، لیکن جواب دہندگان کی طرف سے کوئی بھی پیش نہیں ہو رہا ہے۔

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 14 دسمبر 1993 کو سی آر نمبر 1307، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تمام مادی حقائق کو وسعت دینا ضروری نہیں ہے۔ یہ بیان کرنا کافی ہے کہ اس عدالت نے پہلے ایک موقع پر خود اسی معاملے کو فار زمین کے معاوضے کے تعین کے لیے واپس کر دیا تھا، تعین کے التوا میں، جواب دہندگان نے واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے عمل درآمد کی درخواست دائر کی۔ اپیل کنندہ ٹرسٹ نے اعتراض دائر کرتے ہوئے کہا کہ اپیل کنندہ نے جواب دہندگان کی واجب الادا رقم سے زائد رقم جمع کرائی تھی۔ اس لیے عمل درآمد کی درخواست خارج ہونے کے لائق ہے۔ اعتراض کو خارج کر دیا گیا اور نظر ثانی پر، عدالت عالیہ نے اس کی تصدیق کی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل کریں۔

اسی طرح کی صورتحال میں جب اپیل گزار نے ٹریبونل کے فیصلے پر ہی سوال اٹھایا تھا، اس عدالت نے کرنال امپروومنٹ ٹرسٹ کرنال بنام پرکاش ونتی (متوفی) و دیگر، جے ٹی (1995) 5 ایس سی 151 میں فیصلہ دیا تھا کہ ٹریبونل کا فیصلہ دوسرے اراکین کی شرکت کے بغیر، غیر قانونی اور غیر مؤثر ہے۔ اس کے مطابق اسے کالعدم قرار دیا گیا۔ نتیجتاً، آج تک قانون میں کوئی فیصلہ موجود نہیں ہے۔ نتیجے کے طور پر، جواب دہندگان اس وقت تک ڈگری پر عمل درآمد نہیں کر سکتے جب تک کہ قانون کے مطابق نیا ایوارڈ نہ دیا جائے۔ اپیل کنندہ نے اعتراف کے ساتھ عدالت عالیہ میں نظر ثانی کے لیے زیر التواء رقم جمع کروائی تھی۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ ایوارڈ کو الگ کر دیا گیا تھا، ادا کی گئی کوئی بھی رقم اس ایوارڈ کے نتیجے سے مشروط ہوگی جو ٹریبونل ایکٹ کے تحت دے سکتا ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document